



سوال

غنی کے لئے صدقہ کھانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہماری کمپنی میں جب بھی کوئی نئی چیز آتی ہے تو بطور شکرانہ بخر اصدقہ کیا جاتا ہے۔ کیا آفیسرز اور ذمی حیثیت لوگ اس گوشت سے کھا سکتے ہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صدقہ کی دو اقسام ہیں۔

- 1- فرضی صدقہ: جسے زکوٰۃ کہا جاتا ہے۔ یہ غنی کے لئے کھانا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ یہ اغنیاء سے لیکر فقراء میں تقسیم کیا جاتا ہے۔
- 2- نفلی صدقہ: نفلی صدقات میں سے غنی کے لئے کھانا جائز ہے، لیکن افضل یہ ہے کہ وہ غریبوں اور فقراء کو بھی دیا جائے۔ امام نووی فرماتے ہیں:-

"تکل صدقۃ تطوع للأغنیاء بلا خلاف، فحوزہما الیسع ویثاب داغیما علیہما، ولكن المحتاج أفضل" (المجموع 6/236)

نفلی صدقہ اغنیاء کے لئے بلا خلاف جائز ہے، یہ اغنیاء کو دیا جاسکتا ہے اور اس پر ثواب بھی ملے گا۔ لیکن محتاج زیادہ حقدار ہے۔

حدیث امام احمدی والنداء علم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ